سُوْرَۃُ النَّمْلِ

سُوْرَۃُ النَّمْلِ مکّی سورت ہے۔اس میں ترانوے (93) آیات ہیں۔

تعارف

نمل کا معنی ہے: چیونٹی۔اس سورت کی آیت اٹھارہ (18) میں حضرت سلیمان علیہ السلام کا واقعہ بیان کیا گیا ہے کہ جب وہ چیونٹیوں کی وادی کے پاس سے گزرے تھے۔اس لیے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ النَّمْل ہے۔

سُوْرَۃُ النَّمْلِ پچھلی سورت سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ کے فوراً بعد نازل ہوئی۔

سُوْرَۃُ النَّمْلِ کا خلاصہ "اسلام کے بنیادی عقائد کا اور کفر کے بُرے نتائج کا بیان" ہے۔

مضامین

سُوْرَۃُ النَّمْلِ کے آغاز میں قرآنِ مجید سے ہدایت حاصل کرنے والوں کی صفات بیان کی گئی ہیں۔

پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت سلیمان علیہ السلام، حضرت صالح علیہ السلام اور حضرت لوط علیہ السلام کے واقعات بیان کیے گئے ہیں۔

حضرت سلیمان علیہ السلام کا واقعہ زیادہ تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔حضرت سلیمان علیہ السلام حضرت داؤد علیہ السلام کے بیٹے تھے۔اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو دولت، حکومت اور شان وشوکت سے نوازا تھا اور بہت سے معجزات عطا فرمائے تھے۔حضرت سلیمان علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے انتہائی شکرگزار بندے تھے۔

کائنات میں پھیلی ہوئی اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیاں بہت موثر انداز میں بیان کی گئی ہیں، جن سے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور قدرت ثابت ہوتی ہے۔

سُوْرَۃُ النَّمْلِ کے آخری دو رکوعوں میں آخرت کا انکار کرنے والوں کو سمجھایا گیا ہے۔قیامت کی علامات، اس کے دلائل، اس دن کے احوال اور قیامت کے دن اچھے اور بُرے لوگوں کے انجام کے بیان پر سورت کا اختتام فرمایا گیا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

علمی و عملی نکات

سُوۡرَۃُ النَّمۡلِ کا مطالعہ کرنے سے جو اہم علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا اور آخرت پر یقینِ کامل رکھنا ہی اصل کامیابی ہے۔ (سُوۡرَۃُ النَّمۡلِ:3)
- حضرت سلیمان علیہ السلام کی طرح ہمیں بھی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرتے ہوئے زندگی گزارنی چاہیے۔ (سُوۡرَۃُ النَّمۡلِ:19)
- ہماری تمام ذہنی و جسمانی صلاحیتیں اور دنیا کی تمام نعمتیں اللہ تعالیٰ کا فضل ہیں۔ (سُوۡرَۃُ النَّمۡلِ: 40-73)
- اللہ تعالیٰ ہی لاچار اور پریشان حال لوگوں کی فریاد سنتا ہے۔ اس لیے ہمیں ہر مصیبت میں صرف اللہ تعالیٰ کو پکارنا چاہیے۔ (سُوۡرَۃُ النَّمۡلِ:62)
- رزق عطا فرمانے والا اللہ تعالیٰ ہے۔ ہمیں حرام طریقوں سے رزق حاصل کر کے اللہ تعالیٰ کو ناراض نہیں کرنا چاہیے۔ (سُوۡرَۃُ النَّمۡلِ:64)
- حق کا انکار کرنے والے مُردوں، بہروں اور اندھوں کی طرح ہیں، جنھیں قرآنِ مجید سے کوئی نصیحت حاصل نہیں ہو سکتی۔ (سُوۡرَۃُ النَّمۡلِ:80-81)
- دین کی دعوت دینے والوں کو قرآنِ مجید کے ذریعے لوگوں کو خبردار کرتے رہنا چاہیے۔ (سُوۡرَۃُ النَّمۡلِ:91)
- ہم جو اعمال بھی کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کو ان کی خوب خبر ہے اور قیامت کے دن ان کا فیصلہ ہو جائے گا۔ (سُوۡرَۃُ النَّمۡلِ:93)

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

رُكُوعَاتُهَا ٧ | (٢٧) سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ (٤٨) | اٰيَاتُهَا ٩٣

سورۃ النمل مکی ہے (آیات: ۹۳ / رکوع: ۷)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

طٰسٓ ۟ تِلۡکَ اٰیٰتُ الۡقُرۡاٰنِ وَ کِتَابٍ مُّبِیۡنٍ ۙ﴿۱﴾ ہُدًی وَّ بُشۡرٰی لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیۡنَ یُقِیۡمُوۡنَ

طٰسٓ یہ آیات ہیں قرآن کی اور واضح کتاب کی۔ (جو) ہدایت اور خوش خبری ہے ایمان لانے والوں کے لیے۔ جو نماز قائم کرتے

الصَّلٰوۃَ وَ یُؤۡتُوۡنَ الزَّکٰوۃَ وَ ہُمۡ بِالۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ ﴿۳﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَۃِ

ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہی ہیں جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ بے شک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

زَیَّنَّا لَہُمۡ اَعۡمَالَہُمۡ فَہُمۡ یَعۡمَہُوۡنَ ؕ﴿۴﴾ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ لَہُمۡ سُوۡٓءُ الۡعَذَابِ

ہم نے ان کے اعمال ان کے لیے خوش نما کر دیے ہیں تو وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے بُرا عذاب ہے

وَ ہُمۡ فِی الۡاٰخِرَۃِ ہُمُ الۡاَخۡسَرُوۡنَ ﴿۵﴾ وَ اِنَّکَ لَتُلَقَّی الۡقُرۡاٰنَ

اور آخرت میں بھی یہی لوگ سب سے زیادہ خسارے والے ہوں گے۔ اور یقیناً آپ کو قرآن عطا کیا جاتا ہے

مِنۡ لَّدُنۡ حَکِیۡمٍ عَلِیۡمٍ ﴿۶﴾ اِذۡ قَالَ مُوۡسٰی لِاَہۡلِہٖۤ اِنِّیۡۤ اٰنَسۡتُ نَارًا ؕ

بڑی حکمت والے اور خوب جاننے والے کی طرف سے۔ (یاد کرو) جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے گھر والوں سے فرمایا بے شک میں نے آگ دیکھی ہے

سَاٰتِیۡکُمۡ مِّنۡہَا بِخَبَرٍ اَوۡ اٰتِیۡکُمۡ بِشِہَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّکُمۡ تَصۡطَلُوۡنَ ﴿۷﴾ فَلَمَّا

عنقریب میں تمھارے پاس اس میں سے کوئی خبر لاتا ہوں یا سُلگتا ہوا انگارا تمھارے پاس لاتا ہوں تاکہ تم (ہاتھ) سینک سکو۔ جب وہ

جَآءَہَا نُوۡدِیَ اَنۡۢ بُوۡرِکَ مَنۡ فِی النَّارِ وَ مَنۡ حَوۡلَہَا ؕ وَ سُبۡحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۸﴾

اس (آگ) کے پاس پہنچے تو آواز دی گئی کہ بابرکت ہے وہ جو آگ میں ہے اور وہ جو اس کے آس پاس ہے اور پاک ہے اللہ جو تمام جہانوں کا ربّ ہے۔

یٰمُوۡسٰۤی اِنَّہٗۤ اَنَا اللّٰہُ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ۙ﴿۹﴾ وَ اَلۡقِ عَصَاکَ ؕ فَلَمَّا رَاٰہَا تَہۡتَزُّ

اے موسیٰ! بے شک میں ہی اللہ ہوں جو بہت غالب بڑی حکمت والا ہوں۔ اور اپنی لاٹھی ڈال دو پھر جب اسے دیکھا کہ وہ تیزی سے حرکت کر رہی ہے

کَاَنَّہَا جَآنٌّ وَّلّٰی مُدۡبِرًا وَّ لَمۡ یُعَقِّبۡ ؕ یٰمُوۡسٰی لَا تَخَفۡ ۟ اِنِّیۡ لَا یَخَافُ لَدَیَّ الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿ۖ۱۰﴾

جیسے وہ سانپ ہو تو وہ پیٹھ پھیر کر چل دیے اور پیچھے مڑ کر (بھی) نہ دیکھا (فرمایا گیا) اے موسیٰ! ڈریے نہیں بے شک رسول میرے حضور ڈرا نہیں کرتے۔

اِلَّا مَنۡ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسۡنًۢا بَعۡدَ سُوۡٓءٍ فَاِنِّیۡ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۱﴾ وَ اَدۡخِلۡ یَدَکَ فِیۡ جَیۡبِکَ

مگر جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد اسے نیکی سے بدل دیا تو میں بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہوں۔ اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالیں

الثلثة

تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۟ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ قَوْمِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا

وہ بغیر کسی عیب کے سفید چمکتا ہوا نکلے گا یہ نو نشانیاں لے کر فرعون اور اس کی قوم کی طرف (جائیں) بےشک وہ

قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۱۲﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾ ۚ وَ جَحَدُوْا بِهَا

نافرمان لوگ ہیں۔ تو جب ان کے پاس ہماری واضح نشانیاں پہنچیں تو انھوں نے کہا یہ تو کُھلا جادو ہے۔ اور انھوں نے اُن کا انکار کر دیا

وَ اسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّ عُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴﴾ ع

حالاں کہ ان کے دل اُن (نشانیوں) کا یقین کر چکے تھے (صرف) ظلم اور تکبّر کی وجہ سے (انکار کیا) تو آپ دیکھیے کیسا انجام ہوا فساد کرنے والوں کا؟

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَ قَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى

اور یقیناً ہم نے داؤد (علیہ السّلام) اور سلیمان (علیہ السّلام) کو علم عطا فرمایا اور دونوں نے کہا کہ تمام تعریفیں اسی اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں اپنے

كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَ وَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَ قَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ

بہت سے مومن بندوں پر فضیلت عطا فرمائی۔ اور سلیمان (علیہ السّلام) داؤد (علیہ السّلام) کے وارث بنے اور انھوں نے فرمایا اے لوگو!

عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَ اُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾

ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہمیں ہر چیز عطا فرمائی گئی ہے یقیناً یہ (اللہ کا) واضح فضل ہے۔

وَ حُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ الطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾

اور سلیمان (علیہ السّلام) کے لیے ان کے لشکر جمع کیے جاتے جنوں اور انسانوں اور پرندوں میں سے پھر (نظم وضبط کے لیے ان کے سامنے) وہ روکے جاتے تھے۔

حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ

یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کی وادی پر آئے تو ایک چیونٹی نے کہا اے چیونٹیو! اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ سلیمان (علیہ السّلام) اور ان کا لشکر تمھیں

سُلَيْمٰنُ وَ جُنُوْدُهٗ ۙ وَ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ

کچل نہ دیں اور ان کو خبر بھی نہ ہو۔ تو وہ (سلیمان علیہ السلام) اس کی بات سے مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اور انھوں نے عرض کیا اے میرے ربّ! مجھے توفیق عطا فرما

اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ عَلٰى وَالِدَيَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ

کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو عطا فرمائی اور یہ کہ میں ایسے نیک عمل کروں جو تو پسند فرمائے

وَ اَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾ وَ تَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ٘ اَمْ

اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔ اور انھوں نے پرندوں کا جائزہ لیا تو فرمایا کہ کیا بات ہے کہ میں ہُدہُد کو نہیں دیکھ رہا کیا

كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿۲۰﴾ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۱﴾

وہ کہیں غائب ہو گیا ہے؟ میں ضرور اسے سخت سزا دوں گا یا اسے ذبح کر دوں گا یا وہ میرے پاس کوئی واضح دلیل لے کر آئے۔

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَ جِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ

کچھ زیادہ دیر نہ گزری تھی کہ اس نے (آکر) کہا میں وہ معلومات لایا ہوں جو آپ کے علم میں نہیں ہیں اور میں (شہر) سبا سے آپ کے پاس ایک

یَّقِیْنٍ ﴿۲۲﴾ اِنِّیْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَ اُوْتِیَتْ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ وَّ لَهَا عَرْشٌ عَظِیْمٌ ﴿۲۳﴾

یقینی خبر لایا ہوں۔ میں نے ایک عورت کو دیکھا جو ان پر حکومت کرتی ہے اور اسے ہر چیز دی گئی ہے اور اس کے پاس بہت بڑا تخت (بھی) ہے۔

وَجَدْتُّهَا وَ قَوْمَهَا یَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ زَیَّنَ لَهُمُ الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ

میں نے اسے اور اس کی قوم کو دیکھا کہ وہ سورج کو سجدہ کرتے ہیں اللہ کو چھوڑ کر اور شیطان نے ان کے اعمال ان کے لیے خوش نما بنا دیے ہیں

فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِیْلِ فَهُمْ لَا یَهْتَدُوْنَ ﴿۲۴﴾ اَلَّا یَسْجُدُوْا لِلّٰهِ

تو اس نے انھیں (سیدھے) راستہ سے روک دیا ہے تو وہ ہدایت نہیں پاتے۔ (شیطان نے انھیں سیدھے راستہ سے روک دیا) تاکہ وہ اللہ کو سجدہ نہ کریں

الَّذِیْ یُخْرِجُ الْخَبْءَ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ یَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَ مَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۲۵﴾

جو باہر نکال لاتا ہے آسمانوں اور زمینوں کی پوشیدہ چیزوں کو اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿۲۶﴾ قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ

اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔ (سلیمان علیہ السلام نے ہدہد سے) فرمایا ہم دیکھتے ہیں کہ تم نے سچ کہا

السجدة ۸

اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ ﴿۲۷﴾ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِیْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَیْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ

یا تم جھوٹوں میں سے ہو؟ میرا یہ خط لے جاؤ پھر اسے ان کی طرف ڈال دو پھر ان سے (الگ) ہٹ کر دیکھو

مَاذَا یَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالَتْ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّیْۤ اُلْقِیَ اِلَیَّ كِتٰبٌ كَرِیْمٌ ﴿۲۹﴾

کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں؟ اس (ملکہ) نے کہا اے دربار والو! بے شک میرے پاس ایک عزت والا خط بھیجا گیا ہے۔

اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۳۰﴾

بے شک وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور بے شک وہ اللہ کے نام سے (شروع کیا گیا ہے) جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَ اْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِیْ فِیْۤ اَمْرِیْ

ع ۲ / ۱۷

یہ کہ میرے مقابلہ میں سرکشی نہ کرو اور فرماں بردار بن کر میرے پاس آجاؤ۔ اس (ملکہ) نے کہا اے درباروالو! میرے معاملہ میں مجھے مشورہ دو

مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿۳۲﴾ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّ اُولُوْا بَاْسٍ شَدِیْدٍ

میں کسی معاملے میں کوئی قطعی فیصلہ نہیں کرتی جب تک تم لوگ میرے پاس موجود نہ ہو۔ انھوں نے کہا ہم بڑی قوت والے اور بہت سخت جنگ والے ہیں

وَّ الْاَمْرُ اِلَیْكِ فَانْظُرِیْ مَاذَا تَاْمُرِیْنَ ﴿۳۳﴾ قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْیَةً

اور حکم کا اختیار آپ کو ہے آپ خود ہی غور کریں کہ آپ ہمیں کیا حکم دیتی ہیں۔ اس (ملکہ) نے کہا بے شک بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں

اَفْسَدُوْهَا وَ جَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَ كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَ اِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ

تو اسے تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزّت والے لوگوں کو ذلیل کر دیتے ہیں اور یہ (بھی) اسی طرح کریں گے۔ اور میں ان کی طرف کچھ تحفہ بھیجتی ہوں

فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۫

پھر دیکھتی ہوں قاصد کیا جواب لاتے ہیں؟ تو جب وہ (قاصد) سلیمان (علیہ السّلام) کے پاس آیا تو انھوں نے فرمایا کیا تم مال سے میری مدد کرنا چاہتے ہو؟

فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ

تو جو کچھ اللہ نے مجھے عطا فرمایا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو اس نے تمھیں دیا ہے بلکہ تم ہی اپنے تحفے سے خوش رہو۔ تم اُن کے پاس واپس چلے جاؤ

فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَ لَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّ هُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

ہم ان پر ایسے لشکر لے کر آئیں گے جن کا وہ مقابلہ نہیں کر سکیں گے اور ہم انھیں وہاں سے ایسا ذلیل کر کے نکالیں گے کہ وہ بے عزت ہو کر رہ جائیں گے۔

قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۸﴾

(سلیمان علیہ السّلام نے) فرمایا اے دربار والو! تم میں سے کون اس (ملکہ) کا تخت میرے پاس لا سکتا ہے؟ اس سے پہلے کہ وہ فرماں بردار ہو کر میرے پاس آجائیں۔

قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَ اِنِّيْ

ایک قوی ہیکل جن نے کہا میں اسے آپ کے پاس لا سکتا ہوں اس سے پہلے کہ آپ اپنے مقام سے اُٹھیں اور بے شک میں

عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿۳۹﴾ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ

اس پر پوری قوّت رکھتا ہوں (اور) امانت دار بھی ہوں۔ اس نے کہا جس کے پاس کتاب کا علم تھا میں اسے آپ کے پاس لا سکتا ہوں

قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۖ قف

اس سے پہلے کہ آپ کی آنکھ جھپکے جب انھوں نے اس (تخت) کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو فرمایا کہ یہ میرے ربّ کا فضل ہے

لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ؕ وَ مَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ كَفَرَ

تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر ادا کرتا ہوں یا ناشکری اور جو کوئی شکر کرتا ہے تو وہ اپنے لیے شکر کرتا ہے اور جو کوئی ناشکری کرے

فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿۴۰﴾ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ

تو بے شک میرا ربّ بے نیاز بڑی عزّت والا ہے۔ (سلیمان علیہ السّلام نے) فرمایا اس (ملکہ) کے لیے اس کے تخت (کی صورت) کو بدل دو ہم دیکھیں کہ وہ سمجھ پاتی ہے؟

اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ قَالَتْ

یا ان لوگوں میں سے ہے جو سمجھ نہیں رکھتے۔ پھر جب وہ آگئی کہا گیا کیا تمھارا تخت ایسا ہی ہے؟ اس نے کہا

كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَ اُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَ كُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَ صَدَّهَا

یہ تو گویا وہی ہے اور ہمیں اس سے پہلے ہی (سلیمان علیہ السّلام کی عظمت کا) علم ہو گیا تھا اور ہم فرماں بردار ہو چکے تھے۔ اور اسے (ایمان سے) روک رکھا تھا

Web version of PCTB Textbook
Not for sale

مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۴۳﴾ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي

ان چیزوں نے جنھیں وہ اللہ کے سوا پوجتی تھی بے شک وہ کافر قوم میں سے تھی۔ اس سے کہا گیا کہ تم

الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّ كَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ قَالَ

اس محل میں داخل ہو جاؤ جب اس نے اسے دیکھا تو خیال کیا کہ وہ گہرا پانی ہے اور اپنی دونوں پنڈلیاں کھول دیں (سلیمان علیہ السّلام نے) فرمایا

اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ۬ؕ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ

بے شک یہ ایسا محل ہے جس میں شیشے جڑے ہوئے ہیں اس (ملکہ) نے عرض کیا اے میرے ربّ! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

وَ اَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۴﴾ ۧ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى ثَمُوْدَ ع ۱۸ ۳

اور (اب) میں سلیمان (علیہ السّلام) کے ساتھ ایمان لائی اس اللہ پر جو تمام جہانوں کا ربّ ہے۔ یقیناً ہم نے ثمود کی طرف بھیجا

اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ يٰقَوْمِ

ان کی برادری کے فرد صالح (علیہ السّلام) کو کہ تم اللہ کی عبادت کرو تو وہ دو گروہ ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے۔ (صالح علیہ السّلام نے) فرمایا اے میری قوم!

لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْ لَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۶﴾

تم بھلائی سے پہلے بُرائی کے لیے کیوں جلدی کرتے ہو؟ تم اللہ سے مغفرت کیوں نہیں مانگتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَ بِمَنْ مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ

انھوں نے کہا کہ ہم نے بُرا شگون لیا تم سے اور تمھارے ساتھیوں سے (صالح علیہ السّلام نے) فرمایا تمھاری نحوست اللہ کے پاس سے ہے بلکہ تم لوگ

تُفْتَنُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَ كَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَ لَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۴۸﴾ قَالُوْا

آزمائش میں ڈالے گئے ہو۔ اور اس شہر میں نو سردار تھے جو زمین میں فساد کرتے رہتے تھے اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔ انھوں نے کہا

تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَ اَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ

آپس میں اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم ضرور رات کو حملہ کریں گے ان (صالح علیہ السّلام) پر اور ان کے گھر والوں پر پھر ان کے وارث سے کہہ دیں گے ہم تو ان کے گھر والوں کی

وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَ مَكَرُوْا مَكْرًا وَّ مَكَرْنَا مَكْرًا وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۰﴾

ہلاکت کے وقت موجود ہی نہ تھے اور یقیناً ہم ضرور سچے ہیں۔ اور انھوں نے ایک چال چلی اور ہم نے بھی (اپنی شان کے لائق) خفیہ تدبیر کی اور اُنھیں خبر بھی نہ ہوئی۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَ قَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۱﴾ فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ

تو دیکھیے ان کی چال کا انجام کیسا ہوا کہ بے شک ہم نے اُنھیں اور ان کی ساری قوم کو تباہ کر دیا۔ پھر یہ ہیں ان کے مکانات

خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

جو ان کے ظلم کی وجہ سے ویران پڑے ہیں بے شک اس (قصّہ) میں ضرور نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو جانتے ہیں۔ اور ہم نے بچا لیا ان کو جو ایمان لائے تھے

وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَ اَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۴﴾

اور (اللہ کی نافرمانی سے) ڈرتے رہتے تھے۔ اور لوط (علیہ السّلام) کو (رسول بنا کر بھیجا) جب انھوں نے اپنی قوم سے فرمایا کیا تم بے حیائی کرتے ہو حالاں کہ تم دیکھتے ہو۔

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَمَا كَانَ

کیا تم مردوں کے پاس نفسانی خواہش پوری کرنے آتے ہو عورتوں کو چھوڑ کر بلکہ تم جاہل لوگ ہو۔ تو ان کی قوم کا یہی

جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْۤا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ

جواب تھا کہ انھوں نے کہا لوط کے گھر والوں کو نکال دو اپنی بستی سے بے شک یہ لوگ بڑے پاک صاف بنتے ہیں۔ تو ہم نے اُنھیں (لوط علیہ السّلام کو)

وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾ وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ

اور ان کے گھر والوں کو نجات دی سوائے ان کی بیوی کے جسے ہم نے پیچھے رہ جانے والوں میں طے کر دیا تھا۔ اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) خوب بارش برسائی

فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۵۸﴾ ع قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ

تو وہ بہت بُری بارش تھی ڈرائے جانے والوں پر۔ آپ (ﷺ) فرما دیجیے تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور سلام ہو اس کے ان بندوں پر جنھیں اس نے چُن لیا

آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ

کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جنھیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں؟ بھلا وہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا اور تمھارے لیے آسمان سے پانی برسایا

فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ

پھر اس کے ذریعہ ہم نے اُگائے خوش نُما باغات تمھارے بس میں نہ تھا کہ تم ان (باغات) کے درخت اُگا سکتے (تو) کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟

بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّ جَعَلَ خِلٰلَهَاۤ اَنْهٰرًا

بلکہ یہ ایسے لوگ ہیں جو راستہ سے الگ ہو رہے ہیں۔ بھلا وہ کون ہے جس نے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا اور اس کے درمیان نہریں بنائیں

وَّ جَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَ جَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا

اور اس کے لیے پہاڑ بنائے اور دو سمندروں کے درمیان ایک آڑ بنائی (تو) کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ ان میں سے اکثر کچھ نہیں

يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ يَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَ يَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ

جانتے۔ بھلا وہ کون ہے جو بے قرار شخص کی دعا قبول فرماتا ہے جب وہ اسے پکارے اور تکلیف دُور فرماتا ہے اور تمھیں زمین میں (پہلے لوگوں کا) جانشین بناتا ہے۔

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ

(تو) کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ تم لوگ بہت ہی کم نصیحت حاصل کرتے ہو۔ بھلا وہ کون ہے جو تمھیں راستہ دکھاتا ہے خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں

وَ مَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ

اور کون ہے جو ہواؤں کو خوش خبری دینے کے لیے بھیجتا ہے اپنی رحمت (بارش) سے پہلے کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟

تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٣﴾ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ

اللہ بہت ہی بلند ہے اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔ بھلا وہ کون ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا فرماتا ہے پھر وہ ان کو دوبارہ پیدا کرے گا اور کون تم کو آسمان

مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦٤﴾

اور زمین سے رزق عطا فرماتا ہے (تو) کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے کہ اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو۔

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ

آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے کہ اللہ کے سوا جو بھی آسمانوں اور زمینوں میں ہیں وہ (از خود) غیب نہیں جانتے اور اُنھیں خبر نہیں

اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٦٥﴾ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۫ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۫

کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے۔ بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم ختم ہو گیا ہے بلکہ وہ اس کے متعلق شک میں پڑے ہوئے ہیں

بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّ اٰبَآؤُنَاۤ اَىِٕنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿٦٧﴾ ٥٤٧-

بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں۔ اور کافروں نے کہا کیا جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے کیا ہم (پھر) نکالے جائیں گے؟

لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي

یقیناً اس کا وعدہ ہم سے (بھی) کیا گیا اور اس سے پہلے ہمارے باپ دادا سے بھی یہ تو صرف پچھلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے

الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَ لَا تَكُنْ

تم زمین میں چلو پھرو پھر تم دیکھ لو مجرموں کا کیسا انجام ہوا؟ اور آپ ان پر نہ غم کریں اور نہ ہی آپ تنگ دل ہوں

فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٧١﴾ قُلْ عَسٰۤى

اس سے جو وہ چالیں چلتے ہیں۔ اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا؟ اگر آپ سچے ہیں۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے امید ہے

اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ

کہ اس (عذاب) میں سے کچھ تمھارے قریب ہی آ پہنچا ہو جس کی تم جلدی کر رہے ہو۔ اور یقیناً آپ کا ربّ لوگوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے

وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٤﴾

لیکن ان میں سے اکثر شکر ادا نہیں کرتے۔ اور یقیناً آپ کا ربّ جانتا ہے جو ان کے سینے چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

وَ مَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٥﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى

اور زمین و آسمان میں جو بھی پوشیدہ بات ہے وہ واضح کتاب (لوح محفوظ) میں (لکھی ہوئی) ہے۔ بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے

بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٧٦﴾ وَ اِنَّهٗ لَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾

بیان کرتا ہے اکثر وہ باتیں جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اور یقیناً یہ (قرآن) مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُم بِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٧٨﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ

بے شک آپ کا ربّ ان کے درمیان اپنے حکم سے فیصلہ فرمائے گا اور وہ بہت غالب خوب جاننے والا ہے۔ تو آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) اللہ ہی پر بھروسا رکھیے

إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ﴿٧٩﴾ إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا

بے شک آپ واضح حق پر ہیں۔ بے شک آپ مُردوں کو نہیں سناتے اور نہ ہی اپنی پکار بہروں کو سناتے ہیں جب کہ وہ پیٹھ پھیرے

مُدْبِرِينَ ﴿٨٠﴾ وَمَا أَنتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَن ضَلَالَتِهِمْ ۖ إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا

جا رہے ہوں۔ اور نہ آپ اندھوں کو راہ پر لانے والے ہیں ان کی گمراہی سے (بچا کر) آپ تو صرف اُنھیں سناتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں

فَهُم مُّسْلِمُونَ ﴿٨١﴾ وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ

پھر وہی مسلمان ہیں۔ اور جب ان پر بات پوری ہو جائے گی ہم زمین سے ان کے لیے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے باتیں کرے گا

أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ﴿٨٢﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا

اس لیے کہ لوگ ہماری نشانیوں کا یقین نہیں کرتے تھے۔ اور جس دن ہم جمع کریں گے ہر اُمّت میں سے ایک گروہ

مِّمَّن يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿٨٣﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا قَالَ

ان لوگوں کا جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے تو (نظم و ترتیب کے لیے) اُنھیں روکا جائے گا۔ یہاں تک کہ جب (سب) حاضر ہو جائیں گے (اللہ) فرمائے گا

أَكَذَّبْتُم بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّاذَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِم

کیا تم میری آیتوں کو جھٹلاتے تھے حالاں کہ تم نے (اپنے) علم سے ان کا احاطہ نہ کیا تھا یا تم کیا کرتے تھے؟ اور ان پر بات پوری ہو جائے گی

بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنطِقُونَ ﴿٨٥﴾ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ

اس وجہ سے جو انھوں نے ظلم کیا تو وہ بول بھی نہ سکیں گے۔ کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ بے شک ہم نے رات بنائی تا کہ وہ اس میں آرام کریں

وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٨٦﴾ وَيَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ

اور دن کو روشن (بنایا) یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔ اور جس دن صور پھونکا جائے گا تو گھبرا جائے گا

مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَن شَاءَ اللَّهُ ۚ وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ ﴿٨٧﴾

جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمینوں میں ہے سوائے اس کے جسے اللہ چاہے اور سب اس کے پاس حاضر ہوں گے عاجزی کرتے ہوئے۔

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۚ صُنْعَ اللَّهِ

اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو (تو) خیال کرتے ہو کہ اپنی جگہ جمے ہوئے ہیں حالاں کہ وہ بادل کی طرح اُڑتے پھریں گے (یہ) اس اللہ کی کاریگری ہے

الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ﴿٨٨﴾ مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا ۖ

جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا بے شک وہ بڑا باخبر ہے اس سے جو تم کرتے ہو۔ جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لیے اس سے بہتر بدلہ ہو گا

وَ هُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿٨٩﴾ وَ مَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ؕ

اور وہ اس دن کی گھبراہٹ سے امن میں ہوں گے۔ اور جو بُرائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اُوندھے مُنہ جہنم میں ڈالے جائیں گے

هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّمَاۤ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ

(کہا جائے گا) تم وہی بدلہ پاؤ گے جو تم عمل کیا کرتے تھے۔ (آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم فرما دیجیے) مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں اس شہر (مکہ) کے ربّ کی عبادت کرتا رہوں

الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَ لَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ؗ وَّ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩١﴾ ۙ

جس نے اسے حرمت والا بنایا ہے اور ہر چیز اسی کی ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرماں برداروں میں سے ہو جاؤں۔

وَ اَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ ضَلَّ

اور (یہ بھی) کہ میں قرآن کی تلاوت کروں تو جس شخص نے ہدایت قبول کی تو اس نے اپنے ہی فائدہ کے لیے ہدایت قبول کی اور جو گمراہ ہوا

فَقُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿٩٢﴾ وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

تو (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم!) آپ فرما دیجیے میں تو بس (بُرے انجام سے) ڈرانے والوں میں سے ہوں۔ اور آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں

سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾ ع

وہ عنقریب تمھیں اپنی نشانیاں دکھائے گا تو تم اُنھیں پہچان لو گے اور تمھارا ربّ بے خبر نہیں اُن کاموں سے جو تم کرتے ہو۔

ع

دعا

وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩﴾ (سُوْرَةُ النَّمْلِ:١٩)

اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i نمل کا معنی ہے:

(الف) مکڑی (ب) شہد کی مکھی (ج) چیونٹی (د) بلبل

ii سُوۡرَۃُ النَّمۡلِ میں سب سے تفصیلی تذکرہ ہے:

(الف) حضرت صالح علیہ السلام کا (ب) حضرت لوط علیہ السلام کا (ج) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا (د) حضرت سلیمان علیہ السلام کا

iii دین کی دعوت دینے والوں کو لوگوں کو خبردار کرنا چاہیے:

(الف) واقعات کے ذریعہ (ب) تاریخ کے ذریعہ (ج) تازہ خبروں کے ذریعہ (د) قرآن مجید کے ذریعہ

iv سُوۡرَۃُ النَّمۡلِ کے شروع میں ان لوگوں کی صفات بیان کی گئی ہیں جو ہدایت حاصل کرتے ہیں:

(الف) قرآنِ مجید سے (ب) تاریخ سے (ج) قدرت سے (د) قصّوں سے

v ہمارے اعمال کا فیصلہ ہوگا:

(الف) قبر میں (ب) جنّت میں (ج) جہنّم میں (د) قیامت کے دن

2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُوۡرَۃُ النَّمۡلِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

ii سُوۡرَۃُ النَّمۡلِ کا خلاصہ لکھیے۔

iii سُوۡرَۃُ النَّمۡلِ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

iv سُوۡرَۃُ النَّمۡلِ میں حضرت سلیمان علیہ السلام کا ذکر کس طور پر آیا ہے؟

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

3 تفصیلی جواب دیجیے۔

i سُوۡرَۃُ النَّمۡلِ پر ایک مفصّل مضمون تحریر کیجیے۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- سُوۡرَۃُ النَّمۡلِ کا نام چیونٹی کے نام پر رکھا گیا ہے۔ اس کی وجہ آپ جان چکے ہیں۔ قرآن مجید میں اور بھی کچھ سورتیں ایسی ہیں جن کے نام جانوروں یا حشرات وغیرہ کے ناموں پر ہیں۔ ایسی سورتوں کے نام جمع کیجیے اور بتائیں کہ کن کن جانوروں کے نام پر قرآنِ مجید کی سورتوں کے نام رکھے گئے ہیں۔
- حضرت سلیمان علیہ السلام کے بارے میں اپنی معلومات کو وسعت دیجیے۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں دنیا کی بہت سی نعمتوں اور وسائل سے نوازا تھا، لیکن اس کے باوجود انھوں نے نہایت عاجزی اور فرماں برداری کے ساتھ زندگی بسر کی۔
حضرت سلیمان علیہ السلام اور ان کے والد حضرت داؤد علیہ السلام ان لوگوں کے لیے نمونہ ہیں جنھیں اللہ تعالیٰ دنیا کی نعمتیں، وسائل یا اقتدار عطا فرماتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام:

- حضرت سلیمان علیہ السلام کا واقعہ تفصیل سے سنائیں۔
- شکر کی اہمیت کے بارے میں طلبہ کو ضرور بتائیں۔
- سُوۡرَۃُ النَّمۡلِ میں آنے والے مشکل الفاظ کے معنٰی کی وضاحت کیجیے۔
- تلاوتِ قرآنِ مجید کی فضیلت و اہمیت اور روزانہ تلاوت کا معمول بنانے کی طلبہ کو ترغیب دیجیے۔
- قرآنی الفاظ کے صحیح تلفظ کے بارے میں بھی طلبہ کو بتائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale